سوال

(438) نبی کریم ﷺ کو عمرہ کرنے کا خواب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن میں ہے ﴿لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ﴾ ''یعنی رسول اللہ ﷺ کا خواب عمرہ کرنے کے متعلق ۔ چنانچہ آپ ﷺ اسی ارادہ سے نکلے مگر مشرکین مکہ نے آپ کو واپس کردیا۔ دونوں باتیں متضاد ہیں۔ یعنی قرآن بھی درست ہے۔ آپ کا خواب بھی سچا۔ مگر اس سال آپ ﷺ عمرہ نہ کرسکے۔ وضاحت و تشریح مطلوب ہے؟ (۱۵ نومبر ۱۹۹۶)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خواب میں آپ ﷺ کو عمرہ کی صرف بشارت دی گئی تھی۔ وقت کا تعین نہیں تھا۔ اس صداقت کا اظہار سن سات ہجری کو ہوگیا۔ ﴿يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ﴾ (اٰل عمران:۴۰)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:344

محدث فتویٰ